اصطلاحات

° تشبیہ : ایسا بیان جس میں ایک چیز یا کئی اشیاء کو اس کے غیر میں ایک یا کئی صفات میں اداۃ تشبیہ کے ذریعے مشترک کر دیا جائے۔

اور اداۃ تشبیہ کاف اور وہ جو اس کی مثل ہیں چاہے لفظوں میں ذکر ہو یا لفظوں میں ذکر نہ ہو۔

° ارکان تشبیہ : ارکان تشبیہ چار ہیں

(۱)مشبہ : وہ چیز جس کو تشبیہ دینا مقصود ہو۔

(۲)مشبہ بہ : وہ چیز جس کے ساتھ تشبیہ دی جارہی ہو۔ان دونوں کو اطراف تشبیہ / طرفین تشبیہ کہتے ہیں۔

(۳)وجہ شبہ : وہ صفت جو مشبہ اور مشبہ بہ کے درمیان مشترک ہو۔اور وجہ شبہ کا مشبہ بہ میں مشبہ کے مقابلے زیادہ قوی ہونا ضروری ہے۔

(۴) اداۃ تشبیہ : وہ اداۃ جن کے ذریعے تشبیہ دی جائے۔جیسے : کاف ، کان وغیرہ۔

- تشبیہ مرسل : وہ تشبیہ جس میں اداۃ تشبیہ مذکور ہوں۔
- تشبیہ مؤکد : وہ تشبیہ جس میں اداۃ تشبیہ محذوف ہوں۔
- تشبیہ مجمل : وہ تشبیہ جس میں وجہ شبہ محذوف ہو۔
- تشبیہ مفصل : وہ تشبیہ جس میں وجہ شبہ مذکور ہو۔
- تشبیہ بلیغ : وہ تشبیہ جس میں وجہ شبہ اور اداۃ تشبیہ محذوف ہوں۔
- تشبیہ تمثیل : وہ تشبیہ جس میں وجہ شبہ متعدد چیزوں سے لی گئی ہو۔
- تشبیہ غیر تمثیل : وہ تشبیہ جس میں وجہ شبہ متعدد چیزوں سے نہ لی گئی ہو۔
- تشبیہ ضمنی : وہ تشبیہ جس میں مشبہ اور مشبہ بہ کو تشبیہ کی معروف صورتوں میں سے کسی صورت میں ذکر نہ کیا گیا ہو بلکہ ترکیب میں دونوں کی طرف صرف اشارہ کیا گیا ہو۔
- اغراض تشبیہ : اغراض تشبیہ بہت زیادہ ہیں۔ان میں سے چند یہ ہیں:

- بیان امکان المشبہ (مشبہ کے امکان بیان کرنا) : یہ اس وقت ہوتا ہے جب مشبہ کی طرف کسی ایسی انوکھی چیز کی نسبت کی جائے۔کہ اس کا انوکھا پن بغیر اس کی مثال ذکر کیسے ختم نہ ہو۔

- بیان حال المشبہ (مشہر کی حالت کو بیان کرنا): یہ اس وقت ہوتا ہے جب کہ مشبہ تشبیہ سے پہلے اس صفت کے ساتھ مشہور نہ ہو، تو یہ تشبیہ مذکور و صفت کے ساتھ اس کے متصف ہونے کا فائدہ دیتی ہے۔

- بیان حال مقدار المشبہ (مشبہ کی مقدار کی حالت کو بیان کرنا) : یہ اس وقت ہوتا ہے جبکہ مشبہ تشبیہ سے پہلے مذکورہ صفت کے ساتھ اجتمائی طور پر معروف و مشہور ہو، اور تشبیہ اس صفت کی مقدار بیان کر دیتا ہے۔

- تقریر حال المشبہ (مشبہ کی حالت کو پختہ کرنا): یہ اس وقت ہوتا ہے جبکہ مشبہ کی طرف ایسی چیز منسوب کی جائے جس کو ہفتہ کرنے کی اور مثال سے وضاحت کی ضرورت پڑے۔

- تزمین المشبہ یا تقبیح المشبہ(مشبہ کو خو بصورت انداز میں یاقبیح انداز میں پیش کرنا)۔

- تشبیہ مقلوب: مشبہ کو مشبہ بہ بنا دینا اس دعوئی کے ساتھ کہ وجہ شبہ مشبہ میں زیادہ قوی اور نمایاں ہے۔

- مجاز لغوی: ایسا لفظ جو کسی علاقہ یا مناسبت کی وجہ سے اپنے معنی موضوع لہ کے غیر میں استعمال ہو۔ایسے قرینے کے ساتھ جو حقیقی معنی مراد لینے سے مانع ہو۔اور کبھی حقیقی معنی اور مجازی معنی کے درمیان مشابہت کا علاقہ ہوتا ہے اور کبھی اس کے علاوہ ہوتا ہے۔اور کبھی علاقہ حالیہ یا لفظ یہ ہوتا ہے۔

- استعارہ: استعارہ مجاز لغوی میں سے ہے اور استعارہ ایسی تشبیہ ہے جس کی طرفین یعنی (مشبہ اورمشبہ بہ) میں سے کسی ایک کو حذف کر دیا گیا ہو۔اور اس کا علاقہ مشابہت کا ہوتا ہے۔استعارہ کی دو اقسام ہیں

(۱)استعمار و تصریحیہ: وہ استعارہ جس میں مشبہ بہ کے لفظ کو صراحت کے ساتھ بیان کیا گیا ہو۔

(۲)استعارہ مکنیہ: وہ‌استعارہ جس میں مشبہ بہ کو حذف کر کے اس کے لوازم میں سے کسی ایک کو ذکر کر کے مشبہ بہ کی طرف اشارہ کردیاگیاہو۔

° استفادہ اصلیہ : استعارہ اصلیہ اس وقت ہو گا جب وہ لفظ جس میں استعارہ جاری ہو رہا ہے وہ اسم جامد ہو۔

° استعمار ہ تعبیہ: استعارہ تعبیہ اس وقت ہو گا جب دو لفظ جس میں استعارہ جاری ہو رہا ہے وہاسم مشتق یا فعل ہو۔

ہر استعار و تبعیہ کا قرینہ استعارہ مکنیہ ہوتا ہے مگر جب استعارہ تبعیہ یا مکنیہ میں سے کسی ایک میں استعارہ جاری کر دیا جائے تو دوسرے میں اس کا جاری کرنا جائز نہیں۔

° استعارہ مرشحہ : و و استعارہ جس میں مشبہ بہ کے مناسب کو ذکر کیا جائے۔

° استعارہ مجردہ:وہ استعارہ جس کے ساتھ مشبہ کا مناسب ذکر کیا جائے۔

° استعمار مطلقہ: وہ استعارہجو مشبہ اور مشبہ بہ کے مناسبات سے خالی ہو۔

ترشیح و تجرید کا اعتبار اسی وقت ہو گا جب کہ استعار و اپنے قرینہ لفظیہ یا حالیہ سے پورا ہو چکا ہو۔اس لیے استعارہ تصریحیہ کے قرینے کو تجرید اور مکنیہ کے قرینے کو تشریح نہیں کہا جاتا ہے۔

° **استعارہ تمثیلیہ** :ہر وہ ترکیب جو مشابہت کے علاقہ کی وجہ سے اپنے معنی موضوع لہ کے غیر میں استعمال ہو اور ساتھ ہی حقیقی معنی مراد لینے سے مانع کوئی قرینہ بھی ہو۔

° **مجاز مرسل**: وہ کلمہ جو مشابہیت کے علاوہ کسی علاقہ کی وجہ سے حقیقی معنی کے غیر میں استعمال کیا جائے اور ساتھ ہی حقیقی معنی مراد لینے سے مانع قرینہ بھی ہو۔مجاز مرسل کے کچھ علاقے یہ ہیں:

(۱)سببیت

(۲)مسببیت

(۳)کلیت

(۴)جزئیت

(۵)اعتبار ما کان

(٦)اعتبار ما یکون

(۷)محلیت

(۸)حالیت

° مجاز عقلی: فعل یا معنئ فعل کی کسی علاقہ کی وجہ سے اسکی طرف نسبت کرنا جس کے لیے وہ وضع نہیں کیا گیا کسی ایسے قرینے کے ساتھ جو استاد حقیقی کو مراد لینے سے مانع ہو۔

° اسناد مجازی: اسناد مجازی فعل کے سبب یا فعل کے زمانے یا فعل کے مکان یا فعل کے مصدر کی طرف ہوتی ہے۔یا استاد مجازی مبنی المفعول کی نسبت فاعل کی طرف سے یا بنی الفاعل کی نسبت مفعول کی طرف کرنے سے ہوتی ہے۔

° کنایہ:ایسا لفظ جس کو بول کر اس کا لازم معنی مراد لیا جائے۔اور ساتھ ہی اس کا اصلی معنی مرادلینا بھی جائز ہو۔

°مکنیہ عنہ کے اعتبار سے کنایہ کی تین اقسام ہیں۔کیونکہ مکنی عنہ کبھی صفت ہوتی ہے اور کبھی موصوف اور کبھی نسبت ہوتی ہے۔

° یہ پہلی کو کنایہ من الصفت کہتے ہیں۔

° دوسری کو کنایہ عن الموصوف کہتے ہیں۔

° تیسری کو کنا یہ عن النسبت کہتے ہیں۔